NATIONAL SENIOR CERTIFICATE EXAMINATION
NOVEMBER 2011

URDU HOME LANGUAGE: PAPER II

Time: 2½ hours Marks: 80

PLEASE READ THE FOLLOWING INSTRUCTIONS CAREFULLY

1. This question paper consists of 13 pages.
2. Read the questions carefully and follow all instructions.
3. Answer Sections A, B and C.
4. Start each question on a new page.
5. All answers must be in URDU.
6. Strike out all rough work.
7. Your writing must be neat, clear and legible. Leave a line in between answers.

IEB Copyright © 2011

SECTION A POETRY

SEEN POETRY

پڑھیے:

اِس سوال میں چار (۴) نظمیں دی گئی ہیں۔

نمبر ۱ : علم کے فائدے
نمبر ۲ : ہوٹل
نمبر ۳ : ستارے
نمبر ۴ : نعت

نظم نمبر ۱ اور ۲ میں سے صرف ایک (۱) چُن کر جواب لکھیئے۔
نظم نمبر ۳ اور ۴ میں سے صرف ایک (۱) چُن کر جواب لکھیئے۔

(10 × 2 = 20)

IEB Copyright © 2011

POEM 1 ESSAY

نظم نمبر ۱

عِلم کے فائدے

عِلم اک لازوال دولت ہے — عِلم اک بے مثال طاقت ہے
عِلم ہی سے خُدا کو پہچانا — عِلم ہی سے بُرا بھلا جانا
عِلم ہی سب ہُنر سکھاتا ہے — عِلم ہی آدمی بناتا ہے
عِلم سے آدمی کی عزت ہے — عِلم سے آدمی میں ہمت ہے
عِلم نے عقل کو جِلا دی ہے — نئی دُنیا ہمیں دکھا دی ہے
ہر سمندر میں تیرنے کے لیے — بن گئے عِلم سے جہاز نئے
ہر طرف اُڑ رہے ہیں طیّارے — ہیں بنے عِلم ہی سے یہ سارے
عِلم کی دُھن جسے لگی ہی نہیں — سچ تو یہ ہے، وُہ آدمی ہی نہیں

یہ اثر ہو دُعائے نیرؔ میں
عِلم کی روشنی ہو گھر گھر میں

(شفیع الدین نیرؔ)

جواب لکھیے:

اِس نظم میں عِلم کے فائدے جو بیان کئے گئے ہیں
اُنھیں اپنے الفاظ میں مضمون لکھیے۔
(۸-۱۰ لائن)۔

[10]

OR

POEM 2 **ESSAY**

نظم نمبر ۲

ہوٹل

بورڈ پہ ہوٹل کے تھا لکھا ہوا — مرغ، انڈے، دال، مچھلی، شوربا
آپ کے جو جی میں آئے کھائیے — جیب خالی ہے تو کیا ہے آئیے
فکر پیسوں کی نہ کیجے گا ذرا — آپ کا پوتا کرے گا بل ادا
اِک مسافر چلتے چلتے رک گیا — بورڈ پہ لکھا تھا جو پڑھنے لگا
بورڈ پہ پڑھ کر وہ بہت ہی خوش ہوا — شان سے ہوٹل میں داخل ہو گیا
پھر کہا بیرے سے کھانا جلد لاؤ — مرغ، مچھلی، دال، بریانی، پلاؤ
جو بھی آیا سامنے چٹ کر گیا — خوب کھایا پیٹ اُس کا بھر گیا
کھا کے روغن، روٹ، انڈے، شیرمال — کر رہا تھا اُٹھ کے جانے کا خیال
ایک بیرا لے کے بل نازل ہوا — دیکھ کر بل اُس کو اِک دھکا لگا
بولا، باہر کیا لکھا ہے بورڈ پر — کیا تمھیں بالکل نہیں اس کی خبر
اس پہ بیرے نے کہا کیجے یقیں — بل یہ صاحب آپ کا ہرگز نہیں
آپ کا، نا آپ کے بابا کا ہے — بل یہ حضرت آپ کے دادا کا ہے

آپ کے دادا نے کھایا تھا کبھی
آپ پوتے ہیں ادا کیجے ابھی

یوسف جمالی

جواب لکھیے۔
مسافر کے بارے میں ایک مضمون لکھیے۔
(۸-۱۰ لائن)۔

[10]

POEM 3 CONTEXTUAL

نظم نمبر ۳

ستارے

رات ہے، روشن ہیں تارے — ہنستے کھیلتے ہیں سارے
کچھ اس طور چمکتے ہیں — جیسے ہم کو تکتے ہیں
آنکھیں یوں جھپکاتے ہیں — گویا ہمیں بُلاتے ہیں
لاکھوں ہی ہیں مدھم بھی — آتے ہیں جو نظر کم ہی
دُور بہت وہ رہتے ہیں — کچھ سُنتے ہیں نہ کہتے ہیں
وہ بھی لیکن تارے ہیں — وہ بھی کسی کے پیارے ہیں
وہ بھی جگ مگ کرتے ہیں — شاید ہم سے ڈرتے ہیں

اُن کی دُنیا الگ ہی ہے
کوئی نہ جانے کیسی ہے

جواب لکھیے:

۱- تارے رات کو کیا کیا کرتے ہیں؟ (3)

۲- اُن کی دُنیا کیسی ہے؟ (1)

۳. شعر کا مطلب بیان کیجیے:

اُن کی دنیا الگ ہی ہے
کوئی نہ جانے کیسی ہے (3)

۴. شاعر اس نظم میں کیا پیغام دے رہا ہے۔ (3)

[10]

OR

POEM 4 CONTEXTUAL

نظم نمبر ۴

نعت

مجھ کو پہنچا دے محمدؐ کے تو دربار کے پاس
میرے آقا، میرے ناصر، میرے سرکار کے پاس

چاہنے والوں کو طیبہ میں بُلا لیتے ہیں
اپنے دیوانے کو اپنا ہی بنا لیتے ہیں
مانگنے والوں کو اللہ سے دِلا دیتے ہیں
مجھ کو جانا ہے درِ سیدِ ابرار کے پاس

یا الٰہی مری اُمید کی کب ہوگی سحر
کب پڑے گی مری اُس روضۂ اطہر پہ نظر
جلد بُلوائیے روضے پہ مجھے خیرِ بشر
سر کے بل جاؤں گا میں احمدِ مختار کے پاس

گلشنِ طیبہ میں قسمت سے اگر جاؤں گا
گلِ اُمید سے دامن کو میں بھر لاؤں گا
تھام کے جالی گناہوں کو میں بخشاؤں گا
بیٹھ جاؤں گا میں دل تھام کے دربار کے پاس

مَنّن اگر تجھ کو محمدؐ سے ہے اُلفت سچی
موت آ جاتے مدینے میں تو ہو بات اچھی
رتبہ ملتا ہے اُسے جس کی ہو قسمت اچھی
دفن کرنا مجھے اُس روضۂ انوار کے پاس

جواب لکھیے:

۱. اشعار کی معنی لکھیے:

۱- چاہنے والوں کو طیبہ میں بُلا لیتے ہیں (3)

۲- بیٹھ جاؤں گا میں دل تھام کے (3)

۳- الفاظ کی معنی لکھیے:

۱- دوبارہ ۲- دیوانے ۳- قسمت ۴- دربار (4)

[10]

IEB Copyright © 2011

POEM 5 UNSEEN POETRY

اِس نظم میں دو (۲) سوالات دیئے گئے ہیں۔
سوال نمبر ۱ اور سوال نمبر ۲
صرف ایک سوال چُن کر جواب لکھیے۔

پڑھیے:

ماں

پیاری ماں مجھ کو تیری دُعا چاہیے
تیرے آنچل کی ٹھنڈی ہوا چاہیے
لوری گا گا کے مجھ کو سُلاتی ہے تو
مُسکرا کر سویرے جگاتی ہے تو
مجھ کو اِس کے سِوا اور کیا چاہیے
پیاری ماں مجھ کو تیری دُعا چاہیے

تیری ممتا کے سائے میں پھولوں پھلوں
تھام کر تیری اُنگلی میں بڑھتا چلوں
آسرا بس ترے پیار کا چاہیے
پیاری ماں مجھ کو تیری دُعا چاہیے

تیری خدمت سے دُنیا میں عظمت مری
تیرے قدموں کے نیچے ہے جنّت مری
عمر بھر سر پہ سایہ ترا چاہیے
پیاری ماں مجھ کو تیری دُعا چاہیے

QUESTION 1 ESSAY

سوال نمبر۱

ماں

جواب لکھیئے :-

"ماں کے قدموں کے نیچے ہے جنت"

اِس پر ایک مضمون لکھیئے۔ (۸-۱۰ لائن)۔

[10]

OR

QUESTION 2 CONTEXTUAL

سوال نمبر۲

جواب لکھیئے :-

(2) ۱. بچّہ اپنی ماں سے کیا چاہتا ہے؟

(2) ۲. سونے اور جگانے کے وقت ماں کیا کرتی تھی؟

(1) ۳. ماں کی خدمت سے اِنسان کو دُنیا میں کیا مِلتا ہے؟

۴. اشعار کی معنی لکھیئے :-

(3) ۱. لوری گا گا کے مجھ کو سُلاتی ہے تو

(2) ۲. تیرے قدموں کے نیچے ہے جنت مری

[10]

30 marks

IEB Copyright © 2011

SECTION B NOVEL

اس کہانی میں دو سوالات دیئے گئے ہیں۔
سوال نمبر ۱ اور سوال نمبر ۲
صرف ایک (۱) سوال چُن کر جواب لکھیئے۔

عقل مند کسان

QUESTION 1 CONTEXTUAL

پُرانے زمانہ میں بھارت میں ایک راجا راج کرتا تھا یہ راجا بہت رحم دل تھا۔ اس کے راج میں سب خوش تھے۔ راجا اپنی پرجا کی حالت دیکھنے کے لیے کبھی کبھی محل سے نکلا کرتا۔ سب لوگ راجا کی عزّت کرتے تھے ایک دن راجا گھومنے گیا۔ راستے میں اُسے ایک کسان دکھائی دیا کسان اپنے کھیت پر کام کر رہا تھا۔ راجا اس کے کھیت پر گیا۔ اس کھیت میں کسان نے گیہوں بو رکھے تھے۔ کھیت بہت ہرا بھرا تھا راجا کھیت دیکھ کر بہت خُوش ہوا۔ اس نے کسان سے جا کر پوچھا، تم اس کھیت سے کتنا کما لیتے ہو؟"

کسان نے جواب دیا، حضور بس یہ سمجھ لیجئے کہ ایک روپیہ روز کے حساب سے پڑ جاتا ہے" " اچھّا ایک روپیہ روز۔ تو پھر تم اس ایک روپیہ کا کیا کرتے ہو" راجا نے پوچھا۔

" جی اس ایک روپیہ میں سے چار آنے تو میں روز کھا لیتا ہوں چار آنے کا قرض اُتارتا ہوں اور چار آنے قرض دے دیتا ہوں۔ اب باقی بچے چار آنے تو اُسے کنویں میں پھینک دیتا ہوں"

راجا کسان کی بات سن کر حیران ہوا اس نے پوچھا، میں تمہاری

سوال نمبر ۱

(2) ۱- ۱. راجا کے بارے میں چار جملے لکھیے۔

۲. جب راجا ایک دن گھومنے گیا تھا تو اُس نے کیا دیکھا
(4) تھا؟

(4) ۳. رُوپیہ کے بارے میں کسان نے کیا جواب دیا تھا؟

۲- الفاظ اور مُحاورے کی معنی لکھیے:

۱- بہت رحم دل تھا۔
۲- سب لوگ راجا کی عزت کرتے تھے۔
۳- راجا کھیت دیکھ کر بہت خوش ہوا۔
۴- کسان کی بات سُن کر حیران ہوا۔
(5 × 2 = 10) ۵- پُرانے زمانہ میں

۳- کون بہت ہُشیار تھا؟
راجا یا کسان؟
(5) آپ اپنے الفاظ میں ایک مضمون لکھیے۔

[25]

OR

QUESTION 2 ESSAY

سوال نمبر ۲

عقلمند کسان کے بارے میں ایک مضمون لکھیے۔
(۲۰ - ۲۵ لائن)۔

[25]

25 marks

IEB Copyright © 2011

SECTION C DRAMA

یہاں دو سوالات دیئے گئے ہیں۔
صرف ایک (۱) سوال چن کر جواب لکھیے۔

QUESTION 1 CONTEXTUAL

سوال نمبر۱

پڑھو۔

فرض شناسی

وقت - بعد عشاء۔

منظر - مدینہ منورہ کی مقدس بستی کے تمام ساکن خواب راحت میں ہیں، ماحول بڑا پُرسکون ہے۔ جیسے اللہ کی رحمتوں کا نزول ہو رہا ہو۔ ایسے میں ایک شخص پُراسرار طریقہ سے ایک گلی سے برآمد ہوتا ہے اور ہر مکان کے قریب کچھ دیر کے لیے رُکتا ہے۔ پھر آگے بڑھ جاتا ہے۔ یہ کیا! یہ اس دروازے پر رُک کر کیوں رہ گیا! آگے کیوں نہیں بڑھ رہا! لو! اب وہ ایک گھر کا دروازہ کھٹکھٹا رہا ہے۔

اجنبی - (دروازہ کھٹکھٹاتے ہوئے) السلام علیکم ورحمۃ اللہ (چند لمحے بعد گھر میں سے ایک نسوانی آواز آتی ہے)۔

آواز - وعلیکم السلام - کون صاحب ہیں؟

اجنبی - خدا کا ایک بندہ!

آواز - فرمائیے کیسے تشریف لانا ہوا؟

اجنبی - اس وقت مدینے کی ساری آبادی آرام سے سو رہی ہے۔ تمہارے گھر سے بچوں کے رونے کی آواز آ رہی تھی۔ آخر کیوں؟

آواز - بچّوں کے رونے کا سبب جاننا چاہتے ہیں؟ تو اندر تشریف لائیے۔
(اجنبی مکان میں داخل ہوتا ہے۔ ایک کونے میں چولھا جل رہا ہے جس کی آنچ کے شعلوں کی پیلی روشنی میں گھر کا غریبانہ ماحول زبانِ حال سے اپنے مکینوں کی مفلسی کا اعلان کر رہا ہے۔ خاتون ایک لمبی سی چادر اوڑھ کر ایک کونے میں کھڑی ہو جاتی ہے۔

سوال نمبر ۱

جواب لکھیئے :-　　　　　فرہنگ شناسی

۱-

۱. یہ کھیل کب ہو رہا ہے ؟
۲. یہ کھیل کس شہر میں ہو رہا ہے ؟
۳. ایک شخص دروازے کے پاس کیوں رک گیا ؟
۴. وہ آدمی مکان کے قریب کیوں رکتا ہے ؟
۵. خاتون کی چادر کیسی تھی ؟ (5)

۲. صحیح یا غلط : جواب لکھیئے :-

۱. ماحول میں سب امیر تھے .
۲. گھر میں چار آدمی تھے .
۳. فجر کا وقت تھا .
۴. عورت گھر میں رونے لگی
۵. گھر سے بچوں کے رونے کی آواز آ رہی تھی . (5)

۳. ۱. الفاظ کو جملے میں استعمال کیجیئے :

۱. ماحول :
۲. قریب :
۳. گھر :
۴. بنڈہ :
۵. عورت : (5)

۴. الفاظ اور محاورے کی معنی لکھیئے۔

۱. خواب راحت میں
۲. گلی سے برآمد ہوتا ہے۔
۳. چھولہا جل رہا ہے
۴. غریبانہ ماحول گھر کا
۵. گھر میں ایک نسوانی آواز آتی ہے۔

(10)

[25]

OR

QUESTION 2 ESSAY

سوال نمبر ۲

"ایسے میں ایک شخص پُراسرار طریقے سے ایک گلی سے برآمد ہوتا ہے۔" اِس جُملے کو مدِنظر رکھتے ہوئے، بستی میں کیا ہوا تھا، اس پر ایک مضمون لکھیئے۔

[25]

25 marks

Total: 80 marks

IEB Copyright © 2011